سوال

(271) تصاویر والے کپڑے پہننے اور ان میں نماز کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

کیاایسے کپڑے پہننے پر کوئی قباحت تونہیں ہے جن پر آنکھ، کان، ناک مٹادی جائے۔ اوراسی طرح ان کپڑوں میں نمازپڑھنا منع تونہیں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جاندار مخلوق کی تصاویر والے کپڑے پہننا نمازاور غیر نمازدونوں حالتوں میں حرام ہیں۔ کیونکہ نبی کریم نے تصاویر بنانے سے منع فرمایا ہے، اورانہیں مٹانے کا حکم دیا ہے۔

حدیث نبوی ہے کہ آپ نے سیدہ کے گھر تصاویر والا پردہ دیکھا تواسے پھاڑدیااور فرمایا۔

«إن أصحاب الصور یعذبون یوم القیامة ویقال أحیوا ما خلقتم»

تصاویر بنانے والوں کوقیامت کے دن عذاب دیا جائے گا اوران سے کہا جائے گا کہ ان تصاویر کوزندہ کرو۔

حدیث نبوی ہے کہ آپ نے سیدنا علی کو حکم دیا۔

«لاتدع صورة إلا طمستها»

ہر تصویر کومٹادو۔

باقی رہاتصاویر والے کپڑوں میں نماز کا مسئلہ تواس میں اہل علم کا اختلاف پایا جاتا ہے، لیکن راجح موقف یہی ہے کہ ایسے کپڑوں میں نماز ہوجائے گی، اورکپڑے پہننے والا علم ہونے پر گناہ گار ہوگا۔ کیونکہ ایسے کپڑے استعمال کرنے کی حرمت مطلقا وارد ہے، نماز کے ساتھ خاص نہیں ہے۔ ایسے کپڑے ہر حال میں پہننا حرام ہیں۔۔

اوراگران کی شکل بگاڑدی جائے، جیساکہ آپ نے سوال میں ذکر کیا ہے، توانہیں پہننے کی حرمت زائل ہوجائے گی جیساکہ اوپر سیدنا علی کی حدیث سے معلوم ہوتا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ

جلد2